سوال

(203)پگڑی باندھ کر نماز پڑھنی افضل ہے یا بغیر پگڑی باندھے ہوئے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

پگڑی باندھ کر نماز پڑھنی افضل ہے یا بغیر پگڑی باندھے ہوئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس مقام میں عام طور پر لوگوں میں دستار (پگڑی) باندھنے کی عادت ہو اور لوگ پگڑی کو اچھی اور محترم سمجھتے ہوں بغیر پگڑی کے نماز پڑھنی اولیٰ ہے ۔ یعنی : پگڑی باندھنا کر پڑھنی افضل ہے ۔ اورجہاں اس کا رواج وعادت نہ ہو اورنہ لوگ اس کو کوئی محترم اور اچھی چیز شمار کرتے ہوں یعنی ان کے نزدیک اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے، وہاں بغیر پگڑی کے نماز پڑھنے میں بھی کراہت اور مضائقہ نہیں ہے ۔ (محدث ج :9ش :5 شعبان 1360 ستمبر 1941)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 318

محدث فتویٰ